BUDC-109

B.A. Hons. (Urdu) (BAUDH)

Term-End Examination

June, 2025

BUDC-109 : Urdu Adab Mein Tanz-O-Mazah

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب دینے لازمی ہیں۔ اور تمام سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ اردو کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری کے ابتدائی پس منظر پر روشنی ڈالیے۔ ۱۰

یا

اردو نثر میں طنز و مزاح کے فروغ میں ”اودھ پنچ“ کی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

۲۔ دلاور فگار کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری پر ایک نوٹ لکھیے۔ ۱۰

یا

درج ذیل متن کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

”رنگ سانولا مگر روکھا۔ قد خاصا اونچا مگر چوڑان نے لمبان کو دبا دیا تھا دوہرا بدن

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

گدرا ہی نہیں بلکہ موٹاپے کی طرف کسی
قدر مائل، فرماتے تھے کہ بچپن میں
ورزش کا شوق تھا۔ ورزش چھوڑ دینے
سے بدن جس طرح مرمروں کا تھیلا ہو
جاتا ہے بس یہی کیفیت تھی۔ بھاری بدن
کی وجہ سے چوں کہ قد ٹھگنا معلوم ہونے
لگا تھا اس لیے اس کا تکملہ اونچی ترکی
ٹوپی سے کردیا جاتا تھا۔ کمر کا پھیر
ضرورت سے زیادہ تھا۔ توند اس قدر
بڑھ گئی تھی کہ گھر میں ازاربند باندھنا

بے ضرورت ہی نہیں بلکہ تکلیف دہ سمجھا
جاتا تھا اور محض ایک گرہ کو کافی خیال کیا
گیا تھا۔ گرمیوں میں تہمد (تہ مند)
باندھتے تھے اس کے پلو اُڑسنے کے
بجائے اِدھر اُدھر ڈال دیتے تھے مگر اٹھتے
وقت بہت احتیاط کرتے تھے۔ اول تو
قطب بنے بیٹھے رہتے تھے۔ اگر اٹھنا ہوا
تو پہلے اندازہ کرتے تھے کہ فی الحال
اٹھنے کو ملتوی کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔
ضروت نے بہت مجبور کیا تو ازار بند کی

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

گرہ یا تہمد کے کونوں کے اڑسنے کا دباؤ
توند پر ڈالتے تھے۔ سر بہت بڑا تھا مگر
بڑی حد تک اس کی صفائی کا انتظام
قدرت نے اپنے اختیار میں رکھا تھا۔ جو
تھوڑے رہے سہے بال تھے وہ اکثر
نہایت احتیاط سے صاف کرادیے جاتے
تھے ورنہ بالوں کی یہ گگر سفید مقیس کی
صورت میں ٹوپی کے کناروں پر جھالر کا
نمونہ ہوجاتی تھی۔ آنکھیں چھوٹی چھوٹی
ذرا اندر کو دھنسی ہوئی تھیں۔ بھویں گھنی

اور آنکھوں کے اوپر سایہ افگن تھیں۔
آنکھوں میں غضب کی چمک تھی وہ چمک
نہیں جو غصہ کے وقت نمودار ہوتی ہے
بلکہ یہ وہ چمک تھی جس میں شوخی اور
ذہانت کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔

۳۔ آزادی کے بعد اردو کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری
پر ایک نوٹ لکھیے۔ ۱۰

یا

مندرجہ ذیل متن کی تشریح کیجئے۔
"دیہات میں ارہر کے کھیت کو وہی اہمیت
حاصل ہے جو ہائیڈ پارک کو لندن میں ہے۔

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

دیہات اور دیہاتیوں کے سارے منصبی فرائض، فطری حوائج اور دوسرے حوادث یہیں پیش آتے ہیں۔ ہائیڈ پارک کی خوش فعلیاں آرٹ یا اس کی عریانیوں پر ختم ہوجاتی ہیں، ارہر کے کھیت کی خوش فعلیاں اکثر واٹرلو پر تمام ہوتی ہیں۔ یورپ کی عورتوں کو حقوق طلبی کا خیال بہت بعد میں پیدا ہوا لیکن ارہر کے کھیت میں کتنی گاؤں والیاں مسز پنکھرسٹ سے پہلے یہ مہم سر کرچکی ہیں۔ یہ دیہاتوں کی اسمبلی ہے جہاں عورتوں اور بچوں کو گاؤں کی انتظامی حکومت میں اتنا ہی دخل ہوتا ہے جتنا

ہندوستانیوں کو اسمبلی یا کونسل میں۔ دونوں بولتے ہیں، ضد کرتے ہیں، جھگڑتے ہیں، روتے بسورتے ہیں اور اپنے اپنے گھر کا راستہ لیتے ہیں۔ دیہاتی عورتیں اور بچے کچھ اور مفید کام کرجاتے ہیں جن سے ان کو اور کھیت دونوں کو فائدہ پہنچتا ہے ارکان حکومت وہ حکومت کرتے ہیں جس سے وہ خود فائدہ اٹھاتے ہیں۔ دوسرے نقصان''۔

(حصہ ب)

۴۔ مشتاق احمد یوسفی کی طنز و مزاح نگاری پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔ ۱۵

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

یا

درج ذیل اشعار کا تجزیہ کیجیے۔

گورنمنٹ کا ابر رحمت جو بھردے
خطابوں کے چھینٹوں سے سوکھی تلّیاں
اپاہج کھڑے ہو نہ پیروں پہ اپنے
ذرا گر حکومت چڑھائے گھڑیاں
ٹکے سیکڑہ پھر بکیں رائے صاحب
نہ پوچھے کوئی آم جیسے بھدیاں
گورنر کے بن جائیں جو خانساماں
بنائیں گے وہ قوم کی کیوں رَسّیاں

کریں بعض تو سجدۂ احترامی
خوشی سے پڑیں لاٹ صاحب کی پیّاں
بنا دیں جو سید سے وہ خان صاحب
تو دوڑے ہر اک پوربی اور پچھیاں
لیاقت سے کیا کام شہرت سے مطلب
ہوئے نامور جیسے شہیدوں میں سیّاں
یہی تو ہے معراج خاں صاحبی کی
ام ال سی جو بھولے سے کردے گُسیّاں
بساطِ سیاست کی اب چال یہ ہے
نہیں گوٹ ملتی تو رکھتے ہیں ٹیاں

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

بڑے دن میں جو کیک کھائیں خوشی سے
مزا دیں انہیں کی کیا سِویّاں
چراگاہِ کونسل کی رونق ہیں دونوں
مسیحا کی بھیڑیں کنھیّا کی گیّاں
ظریفؔ ایسے کالے کلوٹے کے صدقے
کوئی ہے ذرا بڑھ کے لے لے بلیّاں

۵۔ اکبر الہٰ آبادی کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری سے تفصیلی بحث کیجئے۔ ۱۵

یا

پطرس بخاری کی طنز و مزاح نگاری کا جائزہ لیجئے۔

(حصہ ج)

۶۔ طنز و مزاح کے فن، اقسام اور اہمیت وافادیت کے حوالے سے جامع مضمون تحریر کیجئے۔ ۲۰

یا

ظریف لکھنوی کے سوانحی احوال و کوائف پر اظہار خیال کرتے ہوئے ان کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری سے مفصل بحث کیجئے۔

۷۔ اردو شاعری میں طنز و مزاح کی روایت پر تفصیلی مضمون تحریر کیجئے۔ ۲۰

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

یا

مرزا فرحت اللہ بیگ کے سوانحی احوال و کوائف پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی طنز و مزاح نگاری کے مفصل جائزہ لیجیے۔

××××××××××

Downloaded from www.IGNOUBABA.com